سوال

(135) جانماز پرنام لکھنے میں کوئی حرج شرعی ہے یانہیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ ایک شخص ایک جانماز واسطے تحفہ ونذر کرنے ایک رئیس کے تیار کرانے چاہتا ہے موافق نمونہ ذیل کے کہ جس کی پیشانی پر اسم اللہ اور دونوں پہلو میں رئیس کانام مع نام ریاست لکھا کر تیار کرانا چاہتا ہے پس سوال یہ ہے کہ جانماز پرنام لکھنے میں کوئی حرج شرعی ہے یانہیں۔ بینوا توجروا

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صورت مسئولہ میں جانماز پران ناموں کے لکھنے میں حرج شرعی ہے اس واسطے کہ وہ لکھے ہوئے نام نماز پڑھنے والے کے خشوع میں خلل ڈالنے کے باعث ہوں گے اوراس کے قلب کواپنی طرف مشغول کرنے کے موجب اوراس قسم کی چیزوں کے ازالہ ودفع کرنے کا حکم ہے صحیح بخاری میں ہے :

''انس کہتے ہیں کہ حضرت عائشہؓ کے پاس ایک پردہ تھاجس سے انہوں نے اپنے مکان کی ایک جانب ڈھانپ رکھی تھی نبی ﷺ نے ان کو فرمایا اپنے اس پردے کو میری آنکھوں سے دور کردے۔ اس کی تصویریں میری نماز میں سامنے آتی رہی ہیں۔ ''اس حدیث میں دلیل ہے کہ ہر وہ چیز جو نماز کو نماز سے غافل کردے اس کو دور کردینا چاہیے خواہ وہ چیز اس مکان میں ہویا نماز کی جگہ میں۔''

''نبی ﷺ نے ایک دھاری دار چادر میں نماز پڑھی آپ کی نظر اس کی دھاریوں میں اُلجھ گئی جب نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا میری یہ چادر ابوجہم کے پاس لے جاؤ اس سے سادہ چادر لے آؤ اس چادر نے تو مجھ کو میری نماز سے غافل کردیا۔ ''اس حدیث میں دلیل ہے کہ نمازی کے سامنے ایسی چیزوں کا ہونا مکروہ ہے جو نماز میں خلل ڈالیں مثلاً نقوش وغیرہ اس سے معلوم ہواکہ منقوش جائے نماز یا منقش فرش یا مسجد میں نقش ونگار ہونا مکروہ ہے۔''

نیز جانماز پر اسم اللہ لکھنے میں اس کے پائمال ہونے کا خوف ہے اس وجہ سے بھی جانماز پر اسم اللہ لکھنے میں شرعی حرج ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم وعلمہ اتم حررہ السید ابوالحسن عفی عنہ (سید محمد نذیر حسین)

فتاویٰ نذیریہ

جلد01